فریضۂ زکوٰۃ وعشر سے عام طور پر جو تساہل روا رکھا جاتا ہے اس نے مسلمانوں کی معاشی خستہ حالی کو دن دونی رات چوگنی ترقی دی ہے۔ پھر جو لوگ "نرمی طلبی سخن درین است" کہہ کر اپنی تجوریوں پر بخل کا قفل نہیں چڑھا لیتے ان کے صدقات بھی اجتماعی نظم کے فقدان کی وجہ سے پوری طرح مفید نہیں ہوتے۔ دراصل زکوٰۃ بھی نماز اور جہاد کی طرح ایک اجتماعی عبادت ہے اور امامت و جماعت کے ہونے کو مستلزم ہے۔ کتاب العشر والزکوٰۃ میں زکوٰۃ کی شرعی اہمیت اور اس کے لیے اجتماعی نظم کی ضرورت کو قرآن، حدیث اور فقہ سے اچھی طرح واضح کیا گیا ہے۔ اصول کے ساتھ فقہی جزئیات کو بھی سمیٹا گیا ہے۔ اس طرح زکوٰۃ وعشر کا پورا ضابطہ یکجا مرتب ہو گیا ہے۔ مگر ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ استنباطی واجتہادی اختلافات میں جناب مؤلف قارئین کو اپنی پسندیدہ رائے کی طرف زبردستی گھسیٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔

دولت عثمانیہ حصہ دوم ۔ مرتبہ جناب محمد عزیر صاحب ایم اے، ایل ایل بی۔ لکچرر مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ۔

قیمت درج نہیں۔ ملنے کا پتہ :- منیجر دار المصنفین اعظم گڑھ۔

ترکیہ اپنی جغرافی پوزیشن کی وجہ سے تاریخ سیاسیات میں جو اہمیت رکھتا ہے اور مسلمان سلطنتوں کے درمیان اس کی جو مخصوص حیثیت ہے اسے مدنظر رکھ کر یہ تاریخ مرتب کی گئی ہے۔ جناب محمد عزیر صاحب نے اپنی کتاب کے اس دوسرے حصہ میں تاریخ ترکیہ کے وسیع مطالعہ کی مدد سے یہ دکھایا ہے کہ محمود ثانی ۱۸۰۸ء سے جنگ عظیم ۱۹۱۹ء تک کے عبوری دور سے ترک کس طرح گزرے ہیں اور روس، جرمنی، برطانیہ اور یونانی عیسائیوں کی دراندازیوں سے کس طرح سلطنت عثمانیہ سکڑتی گئی۔ خلافت عثمانیہ کی اس خوبی کو خوب نمایاں کیا ہے کہ اس نے مسلم و ذمی رعایا کو حقوق اور اصلاحات دینے میں مغربی ریاستوں کے مقابلہ میں ہمیشہ زیادہ فیاضی سے کام لیا ہے۔ اور یہی فیاضی اس کے لیے تباہی کی موجب ہوئی۔ مختلف تمدنی ادارات اور فنون کے ارتقاء کی تاریخ کے ساتھ نظام حکومت کی ان تبدیلیوں کو بھی واضح کیا ہے جن کا خاتمہ قیام جمہوریت پر ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ خلافت عثمانی "کی قبا میں کویت کا دل خارجی قوتوں کے طبلوں کی تھاپ پر ناچ رہا تھا۔ جب ڈھول کا پول کھل گیا تو "چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا"۔ "اپنوں کی سادگی" اور "دوروں کی عیاری" سے شکست نہ کھا جاتی تو ترک حکومت الٰہیہ کو اس کی اصل